خوشیاں اپنوں کے سنگ
اجیا خان یوسف زائی

خوشیاں اپنوں کے سنگ

از قلم

اجیا خان یوسف زائی

Urdu Novels Ghar

ہاں سب اگئے نا..۔ نہیں ابی زمل ایشو اور پریشے نہیں ائی بقی تو ہم سب ہی ہیں دراب نے کہا تو فارس فورن بولا۔ اچھا یہ تو بہت اچھی بات ہے اب دیکھو میں کیا کرتا ہوں.۔ فارس بول ہی رہا تھا کے وہ لوگ اگئ اور اتے ساتھ ہی بولیں کیا ہوا ہے کیا کروگے ہیں کس کے ساتھ ایشو فوری بولی تو فارس بولنے ہی والا تھا کے دراب بول پڑا ارے کچھ نہیں یار وہ ایسے ہی بات ہو رہی تھی بس چلو اجاؤ سب بیٹھتے ہیں پھر.۔ تو سب نے کہا اج تو پریشے لوگوں کی باری ہے نا تو چائے اور اسنکس کہاں ہیں.۔ ہاں ہاں پتا ہے بس میں جا رہی ہوں تم لوگ بیٹھو چلو تم میں سے کوئی ساتھ اتنی ساری چیزیں ہیں میں اکیلی تو نہیں لا سکتی نا. تو پریشے فورن بولی۔ ہاں چلو جاؤ تم لوگ ایسا کرو پریشے تم زمل اور ایشو چلی جاؤ. فارس نے بولا تو سب نے کہا ہاں ٹھیک ہے.۔ ہاں میں بھی چلتی ہوں تم لوگوں کے ساتھ روکو دونیا نے بھی ہانگ لگائی تو یہ چاروں تو چلی گئ.۔ اج ہفتے کی رات تھی اور ہر ہفتے کو رات کے 11 بجے کے باد چھت پر سب جمع ہوتے اور خوب مزے کرتے ساتھ ہی چائے اور کوفی اسنکس بھی انجوائے کرتے مگر یہ سب چھپ کر کرتے تھے کیوں کے یہ گھر کے بڑوں کو پسند نہیں تھا کے رات کے اس پہر چھت پر جانا اور پھر کچھ بڑوں کی لڑائی کی وجہ بھی تھی تو سب بچے چھپ کر یہ سب کرتے.۔ میں اور ایشو کچن میں جا رہی ہیں تم دونوں یہاں کھڑی رہو میں آواز دونگی تو اجانا پھر چلیں گے ٹھیک ہے نا پرشے نے کہا تو زمل اور دونیا نے ہاں میں سر ہلا دیا تو دونوں کچن میں چلی گئیں.۔ زمل میں کمرے سے اپنا موبائل لیکر اتی ہوں تم روکو..۔ اچھا مگر جلدی انا یار.۔ ہاں بس ابی ائی. دونیا تو چلی گئ موبائل لینے اب زمل کوریڈور میں کھڑی سب کا انتیظار کرنے لگی کے اتنے میں سامنے سے کوئی جاتا دیکھا

..کووون ہے واہاں پر کوئی ہے. زمل ڈر کے مارے بولی کے اس وقت کون اگیا کیوں کی اس وقت تو اب سورہے ہوتے ہیں..کے اتنے میں کوریڈور میں ہی کوئی اگیا اور زمل کا تو حال ہی بورا ہو گیا کووو..ن. زمل بول ہی رہی تھی کے پیچھے سے اس کے کندھے پر کسی نے ہاتھ رکھا زمل کا تو حال ہی خراب ہو گیا کے کاٹو تو بدن میں لہو نہیں زمل نے ناائو دیکھا ناتاؤ بھگی تو سامنے سے اتے زریاب سے ٹکرائی اور چیخی ساتھ ہی زمین بوس ہوئی تو زریاب نے لائیٹس اوٓن کی ...-تم یہاں اس وقت کیا کرا ہی ہو.-زمل نے جیسے ہی دیکھا تو بولی وہ وہاں کچھ ہے زریاب بھائی...-کہاں پر اور تم یہاں کیا کرا ہی ہو اس وقت زریاب غص ۓ میں مگر ہلکی آواز میں بولا تو-زمل رونے لگئی ہاۓ میر اپاؤں ٹوٹ گیا..-اب یہ کیا ڈراما ہے میں نے کچھ پوچھا ہے یہاں کیا کرنے ائی ہو اس وقت جواب دو-..و....ہ ہم لو..گ چاۓ لینے اۓ تھے پریشے ایشو کچن میں ہیں میں اور

..دونیا ان دونوں کا انتظار کرا ہی تھی کے دونیا موبائل لینے گئ تھی تو سامنے سے پتا نہیں کون تھا وہ ایا تو میں بھگتی ہوئی کچن ہی جا رہی تھی کے سامنے سے اپ اگ ۓ اس میں میرا تو کوئی کسور نہیں ہے...-

..-اہا اچھا اپکا تو ہمیشہ کوئی کسور ہی نہیں ہوتا ہیں نا اپ تو بہت ہی اچھی ہیں بس دوسرے ہی غلط ہیں ہیں نا یہ بتایں سب کہاں ہیں اب محترما یا وہ سب بھی بھگئی اپکی طرح ڈر کر.-زمل زمین پر ہی بیٹھی تھی ابی تک وہ ابی کچھ بولتی کے سامنے سے اتی ایشو دونیا پریشے اسے زمین پر دیکھ کر بھگتی ہوئی ائی.-زمل کیا ہوا تم ہے یہاں زمین کیوں بیٹھی ہو تم..-ہاۓ کیا بتاون پری میں اتنی بوری گری ہوں میں ہاے میرا پاؤں لگتا ہے ٹوٹ ہی گیا اٹھا بھی نہیں جارہا مجھ سے تو اب میں کیا کروں گی ہاے امی میں مرگئی...-زمل کیا بہت زادہ لگی ہے..-دونیا نے پاس بیٹھ تے کہا.-ہاں نا بہت درد ہو رہا ہے کاسی کو زہمت بھی نہیں ہوئی کے اٹھا ہی لیں

سڑیل کہیں کے زمل نے اہستہ اے بولا مگر زریاب نے سن لیا

توزریاب کو زمل پر بہت غصہ ایا اور بولا یہ سب کیا ہے تم لوگ اس وقت یہاں کیا کر اہی ہو غصے سے تیز اواز میں بولا تو سب چپ ہو گئی کے اب کیا کہیں گے...-وہ تو اتنے میں اپر سے پلوشے اور ایشال اگئی تو سب کی جان میں جان ائی...پھر پلوشے نے زریاب کو بتایا اور ساتھ ہی افر بھی کر دی کے ساتھ چلو مزا ایے گا تمہیں بھی تو وہ خاموش ہوا اور پھر ساتھ چل پڑا سب کے مگر راستے میں زمل کی زبان پر سکون نام کی کوئی شے نہیں پھر بول پڑی ویسے اج تو سارا مزا خرب کروائیں گی پلوشے اپی نا اب کیا مزا ائے کا بھلا تمہارے کھروس بھائی صاحب جو اگئے ہیں اب.-دونیا نے دورن کھونی ماری کے چپ ہو جاؤ زمل بھائی سن لینگے....اور واقی بھائی ان چکے تھے...-پھر سب نے شیر وشاعری کا مکابلا شوروع کیا لڑکے سب ایک طرف لڑکیاں سب ایک طرف ہو گی پھر سب نے بہت ہی خوب شاعری کی اور اسی طرح وقت کا پتا ہی نہ چل سکا اور رات بیت گئی تو سب اپنے اپنے کمروں کی طرف راوانا ہو گئے.***-*جی تو جناب یے منظر ہے خان حویلی کا جہاں اس وقت بہت سکون ہے جی تو جناب اب اندر چلتے ہے یے ہیں آغا جان جو اس وقت لان میں بیٹھے قران کی تلاوت کر اہے ہیں ان کا روز کا ماموں ہے صبح نمزے فجر کے باد تلاوت کرنا.جی تو اب چلتے ہیں اندر جہاں اس وقت لاءونج میں بی جان بیٹھی اپنی تسیحات میں مصروف ہیں ساتھ ہی کچن میں مسروف خاواتین ناشتہ بنانے میں لگی ہیں*

یے نظر ہے زمل بی بی کے کمرے کا جہان ابی تک رات کا سماں ہے زمل باجی اٹھ جائے بڑی بیگم نے ناشتے پر بلوایا ہے:سونے دو گلابو آج کا دن تو ملتا ھے سونے کو اور تم اجاتی ہو زمل باجی اٹھ جائیں کبیٔ تو سونے دیا کرو : ٹھیک ہ ئے جی میں جاری ہوں اب میں بی جان کو بول دیتی ھوں کے جی زمل باجی نے منا کر دیا ہے اپ

Urdu Novels Ghar

خود دیکھ لیں میں تو چلی: ارے رو کو تو گلابو ر کو تم تو بورامان گئی یار میں تو مزک کر اہی تھیں میں اٹھ گئی یار اچھا یے باتاؤ کے بی جان کہاں ہے انہے تو ناہی باتا یا کے میں سوراہی ہوں اور باقی سب کہاں ہیں: نیں جی ابی تک تو نیں بتایا مگر اب جا کے بتاؤں گی اور بقی سب اپکا ناشتے پر انتاظار کر اہے ہیں : ارے ے ے میری پیاری گلابوں تم تو بہت اچی ہو بی جان کو نا بتانا میں بس ابی ائی: تھیک ہے جی جائے کیا یاد کرے گی اپ نہیں بتاتی: شکریا گلابوں: *

یے منظر ہے دائنگ حال کا جہاں سب جما ہیں اور ناشتے میں لگے ہیں سر باراہی کرسی پر آغا جان بیٹھے ہین انکے ساتھ دائں جانب بی جان بیٹھی ھیں پھر آغا جان کے بڑے بیٹے دلاور خان صاحب اور ان کی بیگم بلقیس اور پھر ان کے بچے اور سامنے والی کرسیو پر آغا جان کے چھوٹے بیٹے شہباز صاحب اور ان کی بیگم ارزو پھر ان کے بچے: جو اس وقت سب کے سب بچے نیند میں ہیں مگر آغا جان کے ڈر کی وجہ سے سب بیٹھے ناشتا کرنے میں مصروف ہیں. اسلام الیکم (good morning) والیکم اسلام میری زمل اٹھ گئی اجاؤ ناشتہ کر و ہم اپکا ہی انتیظار کر اہے تھے.... کسے ہیں آغا جان اپ... اب تو بلکول تھیک ہے ہم نے اپنی شہزادی کو جو دیکھ لیا . پھر سب حلکی پھولکی باتوں کے دوران ناشتہ کرنے لگے....

* اور اب آتے ہیں آغا جی کے پورشن کی طرف جی تو یہاں کا منظر بلکل مخالف ہے یہاں پر سب بڑے ہی مزے سے سو رھے ہیں کیوں کے آغا جی کا کہینا ہے کے زندگی کو خوب مزے سے گزارو کیونک زندگی اک بار ملتی ھے اسی لیے یہاں اتوار (sunday) کے دن سب ارام سے اٹھا کرتے ھیں *

سردار خان کے دو بیٹے تھے سب سے بڑے بیٹے مظہر خان (آغا جان) چھوٹے بیٹے اظہر خان (آغا جی) سردار خان کی بہت بڑی حویلی تھی اس میں دو پورشن تھے اپنے دونوں بیٹوں کو ایک ایک

پورشن دے دیے تھے مگر کھاناسب ساتھ ھی کھاتے تھے سر دار خان نے اپنے دونو بیٹوں کی شادی خاندان میں ہی کی تھیں بڑے بیٹے کی اپنی بہن کی بیٹی سے کی اور چھوٹے بیٹے کی رضیا بیگم کے بھائی کی بیٹی سے کی ماشااللہ سے دونوں ہی بہت اچھی راہی سارا گھر سبنھال لیا اور محبت سے ساتھ رہی :

مظہر صاحب کے تین بچے تضے سبسے بڑا بیٹا دلاور خان پھر شہباز خان بیٹی زر مینے خان: اظہر صاحب کے دو ہی بیٹے تھے بڑے بیٹے اسفند خان پھر تیمور خان: اظہر صاحب اور مظہر صاحب دونوں میں بہت پیار تھا اسی لیے دونوں نے اپنے پیار کو مظبوط کرنے کے لیے زر مینے کی تیمور خان شادی کر دی بقی بچوں کی بھی خاندان میں ہی کی کیونک خانوں میں رشتے اپنی ھی برادری میں ھی کرتے ہیں

دلاور خان کے دو ہی بچے تھے ایک بیٹا ازمیر خان اور بیٹی زمل خان اور شھباز خان کے چار بچے تھے بڑا بیٹا نوفیل خان پھر دو جڑواں بیٹیاں ایشا اور ایشال خان پھر فارس خان اور زر مینے اور تیمور خان کا ایک بیٹا دراب خان اور دو بیٹیاں پلوشے خان اور پریشے خان: اور اسفند خان کے تین بچے تھے بڑا بیٹا زریاب خان پھر دائم خان اور پھر دونیا خان: * پھر کچھ عرصے باد کچھ ایسے شر پسندوں سے برداشت نا ھوا اور دونوں بھائیوں میں اسے حالات پیدا کر دیے کے آہستہ آہستہ سب ختم ھو گیا اور دونوں پورشن الگ ھو گ ۓ سب میں دوریاں اگیٔ دونوں بھائی الک ھو گ ۓ *

روکو فارس کے بچے ابی آغا جان کو بتاتی ہوں روکووو.........میری چوکلیٹ واپس کروووو

....:ہاں ہاں جاؤ بتادو آغا جان کی چمچی میں نہی دونگا ہہہہہہہہ چوریل..........

فارسسس.................:

کے بچے.......ارے بھی کیا تماشا لگار کہا ہے تم لوگوں نے ہر وقت بچے بنے رہتے ہو کبی تو سکوں سے بیٹھ

جایا کرو و:جی تو یہ ہیں بیگم دلاور جو زمل کی بچوں والی ہر کتوں سے بہت تنگ ہیں:اور یہ منظر ہے لاؤنج کا جہاں اس وقت زمل فارس کے پیچھیے بھاگ رہی ہے اور فارس صاحب زمل کو تنگ کرنے کے لیے اسکی چوکلیٹ لے کر اسے تنگ کر رہے ان کا یہ روز کا مامول ہے فارس جب تک زمل کو تنگ نا کرے اس کا کھانا ہزم نہی ہو تا:ان سب کزنز کی بہت دوستی ہے ہمیشہ سے سب ساتھ رہے اور پھر عمروں میں بھی کچھ زادا فرق نہیں ہیں سب جب اکھٹے ہوتے ہیں تو بس ادہم مچا دتے ہیں زمل سبسے چھوٹی تھی مگر سب ہی کی خوب بنتی تھی دونیاں ایشا پلوشے ایشل اور پریشے زمل ان سب کی بہت ہی دوستی تھی بچپن سے سب ساتھ رہے اسکول کلج اور اب یونیورسٹی بھی ساتھ ہی تھی پلوشے گریجویشن کر ہی رہی تھی کے پلوشے کی خالا نے پلوشے کا رشتہ اپنے بیٹے کے لیے منگ لیا رشتہ مناسب تھا تو آغا جی نے ہاں کر دی اور اب جب پلوشے کا گریجوایشن کمپلیٹ ہو گا یا تو اس کی خالا نے شادی کا شور مچا دیا تو اب بس تاریخ رکھنی باقی تھی:بس فارس اور زمل کی کبی نہیں بنتی جہاں دونوں ہوں واہاں لڑائی نا ہو سب ان دونوں کی لڑائی کو خوب انجوائے کرتے تھے زمل سب کی بہت لاڈلی تھی خاس تور آغا جان کی تو زمل میں جان تھی پیار سب سے کرتے تھے مگر زمل کی بات کچھ اور ہے زمل بلکل بچوں کی طرح تھی*

جی تو یہ ہیں چھوٹے آغا جی جو اس وقت لان میں بیٹھے شام کی چاۓ کے اور کبابوں کے ساتھ انصاف کر رہے ہیں سب ساتھ بیٹھے گپ شپ بھی کر رہے ہیں اور توپک ہے پلوشے کی شادی کا جو کے اس کے سسرال والے کہہ رہے ہے کے بس اب جلد ہی کر دیں تیمور بیٹا میرا خیال ہے اگلے مہینے کی تاریخ دے دتے ہیں کیا خیال ہے راحت بیگم آپکا:جی آغا صاحب جیسے اپکی مرزی:ہاں تو بچوں اپ لوگوں کو کوئی مسلا تو نہیں:نہیں اغا جی ہمیں کوئی مسلا نہیں:چلو جی بس اج ہی کال کر تا ہوں بھائی صاحب کو کے اس اتوار کو

اجائے تاریخ لے نے لگی اللہ ہماری بچی کے نصیب بہت اچھے کرے امین: سب بہت خوش ہوگ ئے اکدم سب بچے شور کرنے لگے کیوں کہ بات ہی ایسی ہے گھر کی پہلی شادی تھی سب بہت خوش تھے اور اپنی اپنی تیاریوں کی باتوں میں مصروف ہوگ ئے مگر آغا جی کسی بہت گہری سوچ میں لگ گ ئے: کھانا کھا کر سب اپنے کمروں میں چلے گ ئے مگر آغا جان لان میں چہل کدمی میں مصروف ساتھ ساتھ بہت گہری سوچ میں تھے جب ہی پیچھے سے زریاب خان اگ ئے دادا جان اپ ابی تک سوئے نہیں: ارے میرا شہزادا آیا ہے.. جی بس میں نے دیکھا اپ لان میں ہیں تو فوری چلا آیا: بس بیٹا اج نیند نہیں ارا ہی تھی تو سوچا کچھ دیر چہل کدمی کرلوں تم بتاؤ برخوردار ابی تک جاگ رہے ہو خیریت: جی دادا جان بس میں آفس کا کچھ کام کرا ہا تھا تو بس چلے اب آپ بھی اندر چلے رات کافی ہو گئ ہے: ہاں چلو برخوردار چلتے ہیں: رات کے دس بج رہے تھے اور زمل ایشا ایشال دانیاں بیٹھی لاؤنج میں باتیں کرا ہی تھیں اور ساتھ پریشے کا انتیظار بھی کرا ہی تھی گھر کے سب بڑے دعوت میں گ ئے تھے اور بچوں نے منا کر دیا تھا کے ہم لوگ نہیں جا رہے ہے یے سب بیٹھے دونیاں اور زمل کی باتوں پر ہنس ہنس کے پگل ہو رہے تھی کہ اتنے میں فارس اور دائم دونوں اگ ئے اور اتے ساتھ ہی شروع ہوگ ئے: ارز کیا ہے سب بول پرے ارشاد ارشاد 'انہیں نہیں تھی میرے پیار کی خبر' دائم بولا ارشاد ارشاد ارز کیا ہے انہیں نہیں تھی میرے پیار کی خبر.........شاعری غلط ہو گئی ربر دور بر..... سب ہس ہس کے پاغل ہوگ ئے..... *** اس وقت سب لاؤنج میں بیٹھے شام کی چاے اور اسنکس کے ساتھ انصاف کرا ہے تھے بڑے اب باتوں میں مصروف تھے جو ٹوپک تھا ازمیر کی شادی کا خان صاحب ہمارا خیال ہے تاریخ تے کر دیتے ہیں اب ازمیر کی بھی ویسے بھی موسے سرما ارا ہا ہے اچھا رہے گا: ہاں بلکل سہی سوچا اپ نے راضیہ خاتوں پھر کیا خیال ہے دلاور اور شہباز بیٹے اپ لوگوں

کا کر دتے ہیں کیونک نیک کام میں دیر کسی پھر: جی بلکل آغاجان جو اپکا حکم : چلو بھئی پھر تیاری شروع کریں اب سب لوگ اور تاریخ لینے چلتے ہیں پھر اس جمعہ کا دن اچھا رہے گا کیا کہتے ہو برخوردار سہی ہے پھر: جی بلکل آغاجان سہی ہے: چلو بچوں پھر تیاری شورروع کر دو بھائی کی شادی کی پھر: کیا...... سچ آغاجان ازمیر بھائی کی شادی ہو رہی ہے یاہووووووووووووو................ہاں بھئی اپ سب کے ازمیر بھائی کی ہی شادی ہے اب خوش: جی بہت خوش آغاجان: سب باتوں میں لگ ئے رضیہ خاتوں اور دونوں بھوئیں بری کی تیاری کی باتوں میں مصروف ہو گ ئے: آغاجان میں نے سونا ہے تیمور اور آرزو وپلوشے کی بھی شادی کرا ہے ہیں اگلے مہینے کی کی ہی تاریخ رکھ رکھی ہیں کوئی : اچھا تو بیٹے ہم کیا کرے ہم نے بھئی فیصلا کر لیا ہے ہم بہی اگلے مہینے ہی کرے گے اپنے ازمیر کی شادی: مگر آغاجان یے تو مناسب نہی رہے گا آرزو بورا نا مان جائے: آرزو نے ہمیں بتانا مناسب نہی سمجھا تو اب جب ہم کوئی فیصلا کرے گے تو اسے بھی برا نہی مان نا چھاہیے باب کو بھول گ ئے باب سے پوچنا گاوارانا کیا تو اب ہماری مرضی اب یے بھی ہمارا حکم ہے کے ازمیر کی شادی اگلے مہینے ہی ہو گی: مگر آغاصاحب یے تو مناسب نہی لگتا: بس رافیہ خاتون مینےفیصلا کر لیا ہے اب اور کوئی بات نہی ہو گی: اور پھر سب دیکھتے رہگ ئے اور آغاجان غصے میں چلے گ ئے اور لاؤنج میں خاموشی ہو گئ سب چپ تھے: *.........

بی جان اپ آغاجان کو سمجھائے نا اسے کب تک نراض رہے گے دونوں بھائی ادہر اغاجی کا بھی یاہی حال ہے اور یہاں آغاجان بھی کب تک اسطرح چلے گا اب تو بچے بھی بڑے ہو گ ئے ہیں اب تو ختم کر دیں یے لرائی جھکرے.: کیا کرون بیٹا میں تو خود پریشان ہوں سوچتی ہوں ایسے کب تک چلے گا مگر تم ہیں پتا تو ہے اپنے آغاجان کا وہ کب کسی کی سنتے ہیں اور اب تو بہت زادا غصے میں ہیں کہتے ہیں آرزو نے ہمیں بتانا بھی

گوارانا سمجھا کے بیٹی کی شادی کرا ہی ہے کہتے ہیں اپنے سوسر کے جیسی ہوگ ئے ہے: ارے بی جان اپکو پتا تو ہے میں کتنا مصروف رہتی ہوں کہاں وقت ملتا ہے پھر میں مانتی ہوں ہو گئ غلطی نہیں بتا سکی پھر نے سوچا کے کل جاکے بتاؤں گی مگر یہاں تو پہلے ہی آغا جان غصّے میں ہیں اب اپ ہی بتائے میں کیا کروں,: بس بیٹا دعائیں کرو کے تمہارے آغا جان کا دل نرم ہو جائیں اب تو ایک ہی دعا ہے کے بس دونوں بھائیوں کا دل صاف ہو جائیں اچھا یے بتاؤ کے کب کی رکھی تاریخ پلوشے کی شادی کی: اماں جان بس اگلے مہینے کی دس کو نکح ہے اور پھر سب فنکشن شروع ہو جائیں گے خیر سے: چلو اللہ نصیب اچھے کرے ہماری بچی کے انشاللہ سب کم خیر خیریت سے ہو جائیں گے آؤ گی کسی دن راحت کو مبارک دینے خیر سے گھر کی پہلی شادی ہے: جی بی جان زرور اپے گا اپکا اپنا ہی گھر ہے ویسے بھی امان جان اپکو بہت یاد کرا ہی تھیں انکی تبیت کچھ ٹھیک نہیں تھیں ورنا وہ خود انا چہار ہی تھی: ارے پھوپھو جان اسلام الیکم کیسی ہیں اپ گھر میں سب کیسے ہیں پریشے کو بھی لے آتی ساتھ: والیکم اسلام الھمدللہ ٹھیک ہوں بیٹا اپ کیسی ہو ادر آؤ میرے پاس اور پریشے زرا شام میں آئی گ ئے کیوں کہ اپی یونیورسٹی سے آکے سورہی ہے: اچھا اچھا سہی اور بتائیں شادی کی تیاریاں کیسی چل رہی ہیں: بس بیٹا وہ تو چل ہی رہی ہیں اپ بتاؤ پرھائی کیسی چل رہی ہے:*

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَهُوَ الْحَقُّ مِن رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَأَصْلَحَ بَالَهُمْ ﴿٢﴾

۲-اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور جو (کتاب) محمد صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ پر نازل ہوئی اسے مانتے رہے اور وہ ان کے پروردگار کی طرف سے برحق ہے ان سے ان کے گناہ دور کر دیئے اور ان کی حالت سنوار دی.

بیشک بیشک..

.یے منظر لان کا جہاں اس وقت محفل جمی ہے یے روز کا مامول ہے رات کو کھانے سے فارغ ہو کے سب
لان میں بیٹھ جاتے ہیں اور بی جان بیٹھی سب کو درس دیتی ہیں بی جان کا کہنا ہے کے بچوں کو درس و
تدریس دیتے رہنا چھاہیے تا کے بچے کو بھی دین اور دنیا دونوں کا علم ملے اور ماشاءاللہ سے سب بہت ہی
لگن سے سنتے تھے اور عمل بھی کرتے تھے *

زمل مزے سے آ رہی تھی گنگناتے ہوئی حلوے کی ٹرے لیتے ارا ہی تھی کے سامنے سے آتے زریاب سے
بہت بری طرح ٹکرائی:- کیا دیکھ کر نہیں چل سکتی انکھیں ہیں یا بٹن: وہ میں تو سامنے سے ارہی تھی اپ
نے ہی نہیں دیکھا میں تو سیدھی ارا ہی تھی زریاب بھائی: یے تم کس لحجے میں بات کرا ہی ہو تمیز نہیں ہے
کیا بڑوں سے کیسے بات کرتے ہیں: سو.. سوری زریاب بھائی غلطی ہو گئ اینڈا نہیں ہو گا: ہاں ہاں ٹھیک ہے
اب کھڑی مؤ کیا دیکھ راہی ہو جاؤ جہاں جانا تھا: جی میں جا رہی ہوں......:

آغا جی کہاں ہیں تائی اماں: بیٹا وہ اسٹیڈی میں ہوں گے کیوں کوئی کام ہے کیا اور یے تمھے کیا ہوا ہے :
جی وہ اپکے بیٹے کھڑوس بیٹے نے مجھے دانٹا ہے بلاوجہ میں غلطی انکی خود کی ہی تھی مگر ڈانٹا مجھے:- اوہو میری
شہزادی ایسے نہیں بولتے اچھے بچے: اپ سمجھا دیں اپنے کھروس بیٹے کو ورنا میں نہیں آوٗں گی کبھی بھی::-
ارے میری پیاری بچی زمل میں سمجھاوٗں گی زریاب کو اب نہیں ڈانٹے گا وہ تمھے اب خوش:- ہممممم پکا
نا....... ہاں بابا پکا..:- ہمم پھر ٹھیک ہے:- اچھا یے بتاوٗ کے آغا جی کے بارے میں کیوں پوچھ رہی تھی:-
جی وہ ماما نے انڈوں کا حلوا بنایا تھا تو آغا جی کے لیے اسپشل شوگر فری بنایا ہے تو بس میں یا ہی لیکر آئی تھی:-
اہو اچھا ہاں وہ اسٹیڈی روم میں ہوں گے جاوٗ وا ہی چلی جاوٗ اور ہاں ساتھ میں کچن سے پیالی اور چمچا بھی لے لو
کوئی:- جی بہتر میں ابی لیتی ہوں:- ہاں جاوٗں میری شہزادی:- نوک.. نوک... آغا جی میں اجاوٗں اندر

:ہاں بھی اجاؤ اندر اج تو میری زمل شہزادی آئی ہے:السلام علیکم آغا جی کیسے ہیں:-وعلیکم السلام اب تو میں بلکل ٹھیک ہو گیا ہوں بھئی کیوں نکہ اب میں نے اپنی شہزادی کو جو دیکھ لیا میری شہزادی کیسی ہے اج اتنے دن باد کیوں آئی کیا تمہارے آغا جان نے منا کر دیا تھا کیا ہیں:-ارے ے نہیں میرے پیارے آغا جی وہ میں بس اجکل زرا مصروف تھی میرے کچھ ٹیسٹ چل راہے تھے بس اسی لیے نہیں آ سکی اپ یے کیوں سوچھتے ہیں آغا جان نے کبئی منا نہیں کیا آغا جی:-اچھا تم کھتی ہو تو مان لیتے ہیں:-اور پھر یو ہیں باتیں کرتی راہی اور پھر شام میں اپنے گھر واپس آ گئی..:-یے منظر یے کچن کا جو ابی اپنی اس حالت پر ماتم گل نا تھا کیوں کہ اس وقت زمل اور ایشا کچن میں کوئی نیئں ریسیپی بانانے میں مصروف تھی اور کچن کا یے حال تھا کے شیلف پر ایک جگا اندے رکھے تھے دوسری جگا معیدہ پوری شیلف پر گرا پڑا تھا اور گلابوں اور ایشال سر پکرے کچن کا یے حال دیکھ رہی تھی زمل اوؤن کو چیک کرا ہی تھی اور ایشو کیک کو لاسٹ ٹچ دے رہی تھی ساتھ ہی ایشو نے کیک اوؤن میں رکھا ساتھ ہی زمل نے فریج سے کریم نکالی اور بیٹ کرنے لگی:-باجی جی اب ہو گیا اپکا تو میں کچن صاف کر دوں اگر بڑی بیگم صاحباں آ گی تو میری شامت آ جائے گی جی:- ارے ے گلابوں کیوں ڈرتی ہو اتنا میں ہوں نا میں دیکھ لوں گی:زمل یار کب تک بنے گا تمہارا کیک میں تو چلی جب تیار ہو جائیں تو مجھیں بولو الینا:-ایشال اپی روکے نا پلیز بس ہونے ہی والا ہے کیک:نہیں بھی بہت ہوا اب میں چلی:-اور پھر زمل اور ایشو کا کیک ریدی ہو گیا تھا بس کریم لگانی باقی تھی کے اتنے میں فارس آیا;لگتا ہے اج کچن کی شامت آئی ہے دو چوریلے جو کچن میں ہیں ویسے کیا بنا رہی ہو تم لوگ:ہم لوگ چوکلیٹ کیک بنا رہے ہیں:پھر تو اللہ ہی رہم کرے ہم سب لوگوں پر گلابوں آری کہاں ہے:جی فارس صاحب وہ اسٹور میں ہو گی اپ کیوں پوچھ رہے کوئی کام ہے کیا:ارے گولابوں بھن تم تو بہت بھولی

ہو میں تو کیک کاٹنے کے لیے کہہ رہا ہوں..........................فارس کے

بچے ے ے ے ے ے ے ابی بتاتی ہوں تمہیے تو میں..........اور اسی میں ایشو اور زمل کا کیک تیار ہو گیا

زمل یے واقی ہمنے کیک بنایا ہے مجھیں تو ویقین ہی نہی ہو رہا; ہاں واقی بہت اچھا لگ رہا ہے مگر ابھی تو سب

ٹیسٹ کریں گے پھر ہی پا تا چلے گا نا.. آغا جان اپ سبسے پہلے یے ٹرائی کریں نا پلیز یے میں نے اور لیبشو

نے مل کر بنایا ہے بی جان اپ بہی لیں نا بابا اپ بھی ٹرائی کریں نا: بھئی بہت ہی مزار بنایا ہی میری

شہزادیوں نے بہت اچھے یے اپکا انعام: آغا جان نے پانچ ہزار کے دو نوٹ نکالے اور دونوں کو دیے:

(Thankyou so much) آغا جان: باقی سب کو بھی بہت پسند آیا اور سب نے تاریف ہی بہت

تاریف کی اور انعام بھی میلا دون کو...***

بی جان اپ کیا رو ہی ہیں کیا ہوا ہے بتائیں مجھے..: کچھ نہیں بیٹا بس کچھ پورانی یادیں یاد آ گئی تو انسو اگے کیسے

سب ساتھ ہوتے تھے مل جول کر رہتے تھے اور اب دیکھو کس طرح الگ ہیں دونوں گھروں کی پہلی خوشی

ہے میں نے اور راحت نے کتنا کچھ سوچا ہوا تھا بچوں کے بارے میں اور اب دیکھو کس طرح الگ ہو گئے

ہیں سب کے اتنی بڑی خوشی ہے اور ساتھ منا بھی نہیں سکتے کتنا دل کرتا ہے کے ہم سب ساتھ ہوں جیسے

پہلے ہوتے تھے میں راحت کو بھی مبارک نہیں دے سکی کیونک تمہارے آغا جی کی وجاسے انہے پتا چل گیا

تو قیامت اجئے گی اس وجاسے ہم دونوں بچپن کی سہیلیاں اتنے قریب ہوتے ہوئے بھی اتنے دور ہیں

........:ارے ے ے ے بی جان اپ روئیں تو ناانشا اللہ اپ دیکھیے گا سب پھر پہلے جیسے ہو جائیں گے اپ

پلیز زروئیں تو نہیں........: کیا کروں بیٹا اب تو بس چھوپ چھوپ کے رونا ہی لکھا ہے نصیب میں مل تو

سکتے نہیں یاد کر کے رو تو سکتے ہیں نا...: اچھا اپ یے بتائیں آماں بیگم سے ملیں گئی.....: ارے بیٹا کیوں

مزک کرتی ہو بھالا ایسا کبی نہی ہو سکتا.....:بس اب اپ روئیں گی بلکل نہیں ٹھیک ہے....:ٹھیک ہے میری بچی نہیں روتی اب خوش..:جی بلکل اب یے بتائیں آغا جان کہاں ہے نظر نہی ارا ہے..:وہ تو شھباز کے ساتھ گائے ہیں اکرام بھائی صاحب کی طرف کارد دینے کے لیے:اچھا کب تک آئیں گے کچھ پتا ہے اپکوبی جان...:ہاں بیٹا کہرہے تھے کے ٹائم لگے گا ایک دو اور جگا جانا تھا تمہارے آغا جان کو تو رات تک ہی آئیں گے تم کیوں پوچھ رہی ہو ہیں..:نیں بس اسے ہی پوچھ لیا اچھا میں ابی اتی ہوں تھوڑی دیر میں..: ٹھیک ہے بیٹا جاتے وے اپنی ماں سے کہنا میرے پان دان میں پان نہیں ہیں زرا گلابوں کے ھاتھ بھج دے ...:جی میں بول دیتی ہوں.....:*** اور یاہی حال آماں بیگم کا بھی تھا وہ بھی اداس بیٹھی رو رہی تھی اور پورانی یادیں یاد کرا ہی تھی کے کس طرح سب ساتھ ہوتے تھے کتنا خوش رہتے تھے کوئی بھی بات ہو کیسے سب اگٹھے ہو جاتے تھے کس طرح مل جول کر رہتے تھے نا اور اب دیکھو اتنی بڑی خوشیاں ہیں اور اتنے قریب ہو کے بھی ساتھ نہیں ہیں کیا دن تھے وہ بھئی..:اماں بیگم کیا کہ سکتے ہیں آغا جی اور آغا جان کے آگ ےئے تو سب مجبور ہیں...:ہاں بیٹا بس دعائیں ہی کر سکتے ہیں.....:اتنے میں دونیا کا موبائل بج پڑا از مل کی کال اس وقت..:دیکھو بیٹے شاید کوئی کام ہو گا اسے.:جی میں دیکھتی ہوں ہاں بولو زمل کیا ہوا...:دونیا ابی مل سکتی ہو پیچھلے لان میں..:ہاں کیو خیریت ہے نا...:ہاں بس اجاؤ میں انتظار کرا ہی ہوں تمہارا...:ہاں میں آئی بس..*** ہاں بولو زمل سب خیریت ہے نا...ہاں ہاں سب خیریت ہے یے بتاؤں کے آغا جی کہاں ہیں.....وہ تو باہر گ ےئے ہیں کیوں تم کیوں پوچھ رہی ہو انک...کب تک آئیں گے کچھ پتا ہے .....وہ تو رات تک آئیں گے خیر تو ہیے نا تم اتنے سوال کیوں پوچھ رھی ہو اج آغا جی کے بارے میں ہیں ....:چلو شکر ہے اب میری بات سونوں دیہان سے..:ہاں ہاں بولو بھی کیا ہوا!!!....:ہاں تو سونوں یار بی

جان کو میں نے روتے دیکھا ہے انہے بہت یاد اتی ہے آماں بیگم بہت زادا یار میں نے سوچا ہے اس وقت آغا جان بھی نہیں ہیں اور آغا جی بھی نہیں ہیں تو کیوں نا ہم دونوں سہیلیوں کی ملاقات ہی کروا دیتے ہیں کیا کہتی ہو پھر بتاؤ.....ہاں یار کہ تو ٹھیک رہی ہو ابی آماں بیگم بھی یاد کر کے بہت رو رہی تھیں ہاں یار مگر کیسے اگر آغا جان کو یا آغا جی کو پاتا چل گیا تو کیا ہو گا ہیں.........:وہ تم مجھ پر چھوڑ دو تم بس جاؤ اور سب کو پیچھے گارڈن میں لیکر آؤ جلدی سے میں آغا جان کے روم سے کیز(key) لیکر اتی ہوں تم بس سب کو لیکر جلدی آ جاؤ ٹھیک ہے.....: چلو ٹھیک ہے میں لاتی ہوں سب کو مگر جلدی کرنا اوکے......:ہاں ہاں بس ابی ائی میں..........* ایشووووووایشال اپی کہاں ہیں اپ سب لوگ جلدی باہر آئیں........ہاں زمل کیا ہوا اخیر تو ہے نا ااسب.....جی سب خیر ہے بس ایشل اپی اپ بی جان کو ماما کو اور چاچی جان کو لیکر پیچھے گارڈن میں آ جائیں جلدی سے اور ایشو و تم میرے ساتھ چلو اور یے فارس کہاں ھے یے........

ارےےے زمل سب خیریت تو ہے نا یے سب کیا کرا ہی ہو.....جی جی سب خیریت ہے اپ بس پلیز جلدی کریں نا ااا.........: چلو ایشو جلدی کرو...زمل یے کیا کرا ہی ہو تم آغا جان کے روم میں انہو نے دیکھ لیا تو و....ارےے تم چپ رہو بس ہاں مل گئی کیز(key) چلو بس جلدی کرو اب آگ ئے ہوں گے ...."*****لیں آگئ زمل بھی اپ خود ہی پوچھ لیں خود اس سے.....جی جی سب پتا چل جائے گا بس دو منٹ روکیئے اپ لوگ ہاں دونیا آگ ئے تم لوگ.....ہاں ہاں تم گیٹ کھولو تو سہی...ہاں رو کو یے لیجیی ئے بی جان اپکے لیے سرا پئیں............راحت......رافیہ دونوں مل کر جو روئیں کے بس اور یے منظر سب دیکھ کر سب ہی کے انسو نکل پرے ساتھ ہی سب بھی ملی اور خوب روئیں بھی اور خوش بھی ہوئی اور پھر بس سب بیٹھی رہی اور پورانی یادیں تزہ کرتی رہی اور اگے کے لیے دعائیں بھی کرتی رہی کے

سب ٹھیک ہو جائیں اور شادی کی تیاریاں بھی بتاتی رہی کے اب تک یے سب ہو گیا ہے یے رہتا ہے اور بہت سی باتیں کرتی رہی اور ساتھ ہی زمل کو دونوں نے بی جان اور اماں بیگم نے بہت دعائیں بھی دیتی رہی اور خوب پیار بھی کرتی رہی...اسی دوران زمل نے فارس اور دائیم دراب کی چھت پر دیوٹی (duty)لگا دی کے دیکھتے رہو جیسے ہی آغا جان یا آغا جی کی گاڑی آئیں ہمیں کال کر دینا...اور خود بھی سب کے ساتھ باتوں میں بیٹھ گئ..................:"***اور یہاں تو ہنگاما مچا ہوا تھا کیوں کے بیچارے اکارام صاحب تو بہت بوری طرح پھسے تھے کیوں کے اکرم صاحب آغا جان اور آغا جی کے فرسٹ کزن تھے ارو بہت ہی اچھے دوست بھی تھے تو اب آغا جان کا کہنا تھا کے پہلے تم میرے گھر آؤ گے میرے پوتے کی شادی ہے تم میرے آؤ گے بسس میں نے کہ دیا ہے...:نہیں اکرام تم میرے دوست ہو پہلے تو میری تم میرے آؤگ ئے پہلے میری پہلی پوتی کی شادی ہے تم میرے گھر ہی آؤ گے....:ارے ے بھئ پہلے اپ لوگ ارام سے بیٹھو پھر بات کرتے ہیں.... سمیر بیٹے جاؤ اپنی ماں سے کھو کے چائے اور کچھ کھانے کے لیے لائیں.....:جی ابو ٹھیک ہے.........:ہاں تو اب بتاؤ کب ہے تمہارے پوتے کی شادی اور تمہارے پوتی کی پھر فیصلا کرتے ہیں..:اکرام دیکھو میرے پوتے کا نکح جمعے کی نماز کے باد ہے اور بارات ہفتے کو ہے ولیماء پھر چار دن باد ہے........:اچھا اور اب تم بتاؤ اظہر کے تمہاری پوتی کی شادی کب ہے....:ہاں جمعرات ہی نکح ہے اور بارات جمعے کی ہیے والیمہ اتوار کو ہے مگر تم نے سب بچوں کو لیکے انا ہے.......:ہاں تو بھئ جیسا کے مظہر تمہارے پوتے کا نکح جمعے کو ہے اور اظہر کی پوتی کا نکح جمعرات کو ہے اور بارات جمعے کو تو میں جمعرات کو جاؤں گا اظہر کی طرف اور جمعے کو نمر کے باد مظہر کے پوتے کے نکح میں اور رات کو جاؤں گا اظہر کی طرف اب ٹھیک ہے نا اب تو خوش ہو دونویں یا ابی بھی کوئی مصلا ہے تو بتاؤ....:ابی اکرام صاحب

بول ہی رہے تھے کے بیگم اکرام اگئی السلام علیکم کیسے ہیں بھائی صاحب اپ لوگ اپ دونوں کو بہت بہت مبارک ہو للّٰہ دونوں بچوں کے نصیب بہت اچھے کرے امین ....: وعلیکم السلام دونوں نے ہم آوار بولا اور پھر ایک دوسرے کو دیکھا ...... پھر آغا جان نے پہل کی اور ساتھ آغا جی بھی بول پڑے الحمد للہ بھا بھی ہم ٹھیک ہیں خیر مبارک .... پھر بیگم اکرام تو حال چال پوچھ کر چلی گ ءے اور پھر سے جنگ شوروع ہو گئ تھی اور بیچارے اکارم صاحب دونوں کے بیچ پس گ ءے تھے کے کس کی مانے اور کس کی نامانے اور اسی اسنا میں آخیر کار یے بھی تے ہو گیا تھا کے پہلے کس کے جائیں گے اور کسکے نہیں کیوں نہ اکرام صاحب دونوں سے بہت اچھی طرح واقف تھے اور ہوتے بھی کیوں نا بھئی اتنے سال پورانی دوستی تھی پھر راشتےواری بھی تھی تو بس اکرم صاحب نے دونوں کو ہینڈل کر ہی لیا تھا اور پھر یو نہیں باتیں اور ہلکی پھولکی لڑائی میں وقت کا پتا نا چل سکا اور شام ہو گئ تو دونوں نے چلنے کا کہا اور اپنے گھروں کو راوانا ہو گ ءے

.........: ********* اور ادہر رتو سب بہت خوش تھے اور شوپنگ کا پوروگرام بھی بنالیا تھا سب خواتین نے اور لڑکیوں نے مل کر کے کیسے سب ساتھ چلیں گ ئ ... اتنے میں فارس کی کال اگئ ہاں بولو کیا ہوا .... آغا جان اور آغا جی کی گاڑیاں اگئ ہیں ہیں بس جلدی کرو سب ورنا میں زمیدار نہیں ہوں گا ..... زمل نے فوری ہی لائن کاٹ دی اور سب سے بولا کے جلدی سے سب چلے آغا جان اور آغا جی اگ ءے ہیں .... **** بی جان اور آماں بیگم دونوں مل نے لگئ ارے اپ لوگ باد میں مل لیجیے گا پلیز مگرابی تو چلیں یہاں سے جلدی کریں نااا ... پرری اپ اپ اماں بیگم کو لیکے جاؤ اور ایشال اپی اپ بی جان کو لیکے چلیے میں جاتی ہوں آغا جان کو دیکھتی ہوں اور دونیا تم جاؤ آغا جی کو دیکھو ٹھیک ہے نا .... ہاں ہاں ٹھیک ہے تم جاؤ ہم کرتے ہیں یے سب ..... چلیں اما بیگم ہاں چلو بیٹا چلتے ہیں .... جی ماما تائی اماں جان

اپ اور ماما آغا جی کو جا کے دیکھیے میں اماں بیگم کو انکے روم میں لیکے جاتی ہوں ٹھیک ہے نا....ہاں ہاں ٹھیک ہے بیٹا.......... چلیں اماں بیگم ہاں چلو........ارے ے ے پری بیٹے میرا پان دان تو لے لو کیا یے یہاں ہی چھوڑنے کا ارادا ہے کیا ہیں.....اوُہو سوری اماں بیگم ابی لیتی ہوں....ارے دیکھیے پلو شے لیکے اگی ئے ہے اب چلیے جلدی ورنا آغا جی کو پتا چل گیا نا تو خیر نہیں ہو گی ہماری...ہاں ہاں بھی چلو ہم تو بس اسے ہی ڈرتے چھپتے ہی پورے ہو جائیں گے..........:بی جان چلیے ہم بھی چلتے ہیں ورنا آغا جان اپکو گھر میں دیکھتے دیکھتے یہاں ہی نا اجائیں کہیں.....ہا ہا بیٹا چلو مگر ارام سے اب ان بھوڑھی ھڈیوں میں اتنی جان کہاں کے بھاگوں تمہارے ساتھ ارام سے چلو.....جی جی بی جان بس آغا جان کی وجا سے ہی کہہ رہی ہوں میں....ہاں ہاں پتا ہے تمہارے آغا جان کا بھی نا خود کسی سے ملتے ہیں نا دوسروں کو ملنے دیتے ہیں پتا نہیں کیا کرنے کو جی کرتا ہے انکا...............******* السلام علیکم آ گئے اپ لوگ اتنی دیر سے آئے ہیں.........وعلیکم السلام جیتی رہو خوش رہو ہمیشہ ہاں بس بیٹا اکرام کے وقت کا پتا ہی نہیں چلا اور شام ہو گئی....اچھا سہی کیسے تھے انکل اور اب گھر والے....الحمدللہ سب ٹھیک تھے اپ سب کا پوچھ رہی تھی اپکی انٹی.....ہمم اچھا اب تو شادی پر ہی ملاقات ہو گی سب سے انشااللہ...ہاں بلکل بیٹا اپ یے بتائیں اپکی بی جان کہاں ہیں نظر نہیں ارہی.....جی وہ.... آغا جان بی جان کی اج تبیت تھوڑی خراب تھی تو ابی سو رہی ہیں....اچھا مگر صبح تو بھلی تھی تمہاری بی جان کیا ہوا کیا ہی بتایا انہوں نے...جی آغا جان وہ ناااا انکا شوگر لیول ٹھورا ہائی ہو گیا تھا نا تو انکی تبیت خراب ہو گئی ہے بس داوائی کھا کے سو گئی ہیں تھوڑی تک ٹھیک ہو جائیں گی اپ بیٹھیے میں اچھی سی چائے بناواتی ہوں گلابوں سے کہ کر تھیک ہے....ہاں واقی بڑی تلاب ہو رہی تھی چائے کی بیٹا خوش رہو اللہ تمہارے نصیب بہت اچھے کریں امین...:امین جزاک اللہ چاچا جان

Urdu Novels Ghar

...:**** السلام علیکم آغاجی اتنی لیٹ ہوگ ئے اپ.....ہاں بیٹابس اکرام کے وقت کا پتا ہی نہیں چلا اور شام ہوگئ.....یہاں بھی یا ہی حال تھا کے اماں بیگم کی تبیت کا ہی بہانا بنایا تھا اور باتوں زریاب اور دراب آگ ئے تو سب کی جان میں جان آئی کیوں کہ اب اغاجی ان دونوں سے تیاریوں کے بارے میں پوچھ رہے تھے کے انتیظامات کہاں تک پونچھے..اور پھر یونہی باتیں ہوتی رہی...........اور پھر دوسرے دن پلین کے موتابک سب ریدی ہوگ ئے شوپنک کے لیے یہاں بلقیس بیگم آرزو بیگم اور ایشال ایشوز مل اور فارس ان سب کو لیکے جارہا تھا اور وہاں پر رانیا بیگم زر مینے بیگم اور پلوشے پریشے دونیا اور دائیم دراب ان سب کو لیکے جارہا تھا شوپنک پر.....:اور پھر سب نے مل کر خوب شوپنک کی ساتھ ہی پھر لنچ بھی کیا ابی تو اور شوپنک کرنی باقی تھی مگر تینوں بچوں نے شور مچادیا کے بس بھی کرے اپ لوگ کچھ کل کے لیے بھی چھوڑ دیں اور پھر گھر پر بھی جانا تھا جلدی تو بس پھر کھانے کے باد سب گھر کی طرف نکل گئے

.......****

.*** اسی طرح دن گزرتے گ ئے پتا بھی نہیں چلا اور شادی کے دن قریب اگ ئے اج تھا میلاد دونوں گھروں میں ایک ہی دن کیوں کہ یے آغاجان کا حکم تھا تو سب کو ماناں پڑا اور بہت ھی اچھا رہا سب نے ناتے پڑھی اور زرمل نے تو سب کو ہیران کر دیا اتنی اچھی نات پڑہی کے پوری محفل میں کچھ دیر کے لیے خاموشی ہوگئ....

اے صبا مصطفیٰ سے کہہ دینا
غم کے مارے سلام کہتے ہیں
یاد کرتے ہیں تم کو شام وسحر

دل ہمارے سلام کہتے ہیں

اللہ اللہ حضور کی باتیں

مرحبا رنگ و نور کی باتیں

چاند جن کی بلائیں لیتا ہے

اور ستارے سلام کہتے ہیں

اللہ اللہ حضور کے گیسُو

بھینی بھینی مہکتی وہ خوشبو

جس سے معمور ہے فضا ہر سو

وہ نظارے سلام کہتے ہیں

جب محمد کا نام آتا ہے

رحمتوں کا پیام آتا ہے...............اور پھر جب وہ چپ ہوئی تو پھر سب کے ہی سبحان اللہ سبحان اللہ کے نارے بلند ہوگ ۓ اور سب نے اتنی تعریف کی کے وہ خود بھی ہیران رہ گئ کے اتنا اچھا بھی گا سکتی ہوں میں اور اس کی آواز میں اتنا سحر تھا کے لان میں سے گزرتے ہوۓ زریاب بھی سن کر خاموش ہو گیا اور پوری سونیں اور پھر وہاں سے گزرتے بچوں سے پوچھا کے اندر کون نات پرھ رہا ہے تو بچوں نے بتایا کے یے تو زمل باجی ہیں....اور پھر واقی زندگی میں پہلی بار زریاب نے زمل کی دل ہی دل میں تعریف بھی کی اور ہیران بھی تھا کے یے واقی زمل ہے....:اور پھر اج بھی سب کچھ خیر سے ھو گیا اور اب سب بیٹھے آماں بیگم کے پاس بیٹھے انکو منا رہے تھے کے ہمیں ڈھولکی کی اجازت دیدیں نا آماں بیگم پلیز زززززنا اا

پریشے دونیا اور دائم یہاں یے تینوں بیٹھے آماں بیگم کو منا رہے تھے واہاں زمل ایشا فارس ایشال یے سب بیٹھے بی جان کو منا رہے تھے...:- آماں بیگم پلیز زنا مان جائیں نا ہم سب کو بہت شوق ہے اور ویسے بھی یے ہمارے گھر کی پہلی شادی ہے کرنے دیں نا پلیز زز نا اا:- دونیا بیٹے ہم نے کہ دیا نا نہیں کرنا یے اب تو بس نہیں کرنا...:زریاب بھائی اور دراب بھائی بھی آگ ئے تھے اور بیٹھے آماں بیگم سے باتیں کرا ہے تھے..: پلیز زبھائی اپ لوگ ہی سمجھائیں نا آماں بیگم کو کے مان جائیں نا پلیز ہمیں ڈھولکی رکھنے دیں.......: ہمممم دیکھو بچو میں کسی کی بھی نہیں ماننے والی مونے کہ دیا تو بس کہ دیا اب بس کر دوو......:اماں بیگم نے سب کو ڈانٹ دیا سب کے موں اترگ ئے کے اتنے میں آغا جی اگ ئے... ارے ے ے بھئ میرے بچوں کا موں کیوں اترا ہوا ہے کیا ہوا ہے بتاو کسی نے کچھ کہا ہے کیا بتاؤ میں دیکھتا ہوں...: آغا جی اپکو پتا تو ہے ہمرے گھر کی پہلی خوشی ہے اور اماں بیگم ہمیں انجوائے بھی نہیں کرنے دے رہی اب اپ ہی بتائیں ہم نے کہا ہے کے ہم سب کل ڈوھلکی رکھ لیتے ہیں مگر آما بیگم نے بلکل منا کر دیا ہے پلیز زز اپ ہے سمجھائیں نا اااا.....:لو بھئ بس اتنی سی بات تھی ابی دیکھتے ہیں ہم کے کیسے منا کرا ہی ہیں بھئ...جی تو بیگم صاحبہ یے میں کیا سن رہا ہوں اپنے کیوں منا کیا بھئ بچوں کا حق ہے خوش ہونا اور پھر پہلی خوشی ہے خیر سے سب کو خوش ہونے دیں اپنے کیوں منا کیا بھالا بتائے ہمیں......: آغا صاحب یے سب صہی نہیں ہوتا یے سب ہندوانی رسمے ہیں ہمارے یاہاں یے سب کہاں ہوتا ہے بھلا بس سید ھا نکح اور رو خھصتی ہوتی تھی اب یے طرح طرح کی رسمیں نیکل گ ئے ہیں بھالا بتائیں یے سب پچھلے زمانے میں ہوا کبی بتایئے:- وہ اب ٹھیک ہے بیگم مگر یے سب اجکل چل رہا ہے اور ویسے بھی بچوں کی خوشی کے خاطر جب اپ نے مہندی مایوں رکھی ہے تو اب کرنے دیں یے بھی اچھا بچے خوش ہو لیں گے بچے خوش تو ہم بھی خوش کرنے دیں جو کہتے

ہیں منامت کریں اچھا ہے اسی بھانے تھوراحلا گلا ہو جائیگا ہم بھی تھوڑا انجوائے کرلیں گے کیوں بھی ساہی
کہ رہا ہوں بچوں..............جیسی بلکل آغاجی ... سب کے سب ہم زبن ہو کے بولے....:ٹھیک
ہے آغا صاحب جیسے اپکی مرظی اپ بھالا کب ہماری سنتے ہیں اب بھی کر لیجیۓ اپنی مرظی ٹھیک ہے بس اپ
خوش رہا کریں......:یاھوووووووووووووووووووووووووووووووسب نے ایک ساتھ شور کر دیا لویو آغاجی

Thankyou آغاجی.......:*

یہاں کا بھی کچھ یاہی حال تھا سب خوش تھے کیوں کے سب کو اجازت مل گ ئے تھی آغاجان سے اب
سب کل کی تیاری میں لگ ئے تھے خوشی کو شی........................*** اس وقت خان حویلی پوری
آب و تاب روشن تھی پوری حویلی کو دلہن کی طرح سجایا گیا تھا ساتھ ہی تازہ گیندے کے پھولون سے اندر
کا گھر اور لان کو دھگ دیا گیا تھا یے منظر بہت ہی خوب صورت تھا جو دیکھتا دیکھتے ہی رہجاتہ خان حویلی کی
ایک الگ ہی شان تھی دونوں پورشن میں دھولکی کا انتظام ہو چوکا تھا مہمان بھی انا شروع ہو گ ئے تھے
....گھر کی سب لڑکیاں تیار ہو گئ تھی اور سب نے ہی ایک جیسے فروکیں پہن رکھی تھی جو کے انر کہا
اسٹائل میں تھی ساتھ چوریدار پجاما اور کھوسے سب کے ایک جیسے تھے بس کلر الگ تھے بالوں کی سب
نے چوٹی بنا رکھی تھی سب ہی اتنی پیاری لگرہی تھی ایسا لگ رہا تھا کے اج تو اسمان سے پریاں اتر آئی ہیں
مگر سب پھر بھی اداس تھے کیوں کہ دونوں فیملیاں الگ تھی دونوں جگہ یہی حال تھا سب خوش تو تھے مگر
اداس بھی بہت تھے اور آغاجان تو تبیت کا بہانا کر کے اسٹیڈی میں بند ہو گ ئے تھے سب جانتے تھے کے
وہ سب سے الگ کیوں جا کے بیٹھے ہیں اپر سے خوش مگر اندر سے بہت اداس تھے انسان باہر سے چاہے کتنا
ہی سخت کیوں نا ہو مگر اندر سے کبی کبی ٹوٹ جاتا ہے ہار جاتا ہے مگر انا کے ھاتوں مجبور ہوتا ہے اور یا ہی

حال آغا جان کا بھی تھا.............*****یہاں کچھ الگ تھا مگر سب کے ساتھ خوش گپوں میں مصروف آغا جی اندر سے بہت اداس اور ٹوٹے ہوئے تھے مگر کسی کو ظاہر نہیں ہونے دیا اور ایسے ری ایکٹ کرا ہے تھے کے بہت خوش ہیں مگر ساتھ ہی صبح سے انکی تبیت کچھ سہی نہیں تھی مگر کسی کو بتایا نہیں کے سب بلاوجہ پریشان ہو جائیں گے..........:اور پھر یے تکریب بھی باخیر و خوبی انجام پائی تھی....*** نومبر کے اس موسم میں رات کے اس اخری پہر میں کوریدور میں کھڑے سب بہت پریشان اور دعائیں کرا ہے تھے کے بس آغا جی ٹھیک ہو جائیں جلدی سے.........رات اچانک ہی آغا جی کے دل پر گھبراہٹ بڑھ گئ اور اتنی تبیت بگڑی کے برداشت نا ہو سکی سب اکٹھے ہو گ ئے اور پھر جلدی سے ہوسپیٹل لے کر آیے ڈاکٹروں نے جلدی سے ایمرجنسی وارڈ میں لے کر چلے گ ئے .....:یہاں جیسے ہی آغا جان کو پتا چلا فوری سے پہلے یوسپیٹل پونچھے اور پھر کوریدور میں گھر کے سب مرد موجود تھے اور آغا جان کا یے حال تھا کے نا ہی رو رہے تھے اور نا ہی کچھ کہہ رہے تھے بس ہاتھ میں تسبیح کے دانوں پر کچھ پڑھ رہے تھے اور دعائیں تھے اگر آغا جی یے منظر دکھ لیتے تو توزرور حیران ہوتے اور کہتے کے یے موجزہ کیسے ہوا ہے.... مگر افسوس کے اس وقت وہ زندگی اور موت کی جنگ لرا ہے تھے اور سب بی بس تھے بس دعائیں ہی کر سکتے تھے اور کرا ہے تھے گھر پر سب خواتین اماں بیگم کے پاس آ گئ تھی اور بی جان تسلیاں دے رہی تھی کے انشااللہ آغا جی تھیک ہو جائیں گے ..اور سب بچیاں نمازے پڑھ کر آغا جی کی زندگی کی دعائیں مانگ رہی تھی.......***(emergency)سے باہر اتے ڈاکٹر کو جیسے ہی دیکھ تو سب پونچھے ..ڈاکٹر صاحب کیسا ہے اب اظہر.......:دیکھیے ابی تو انکی کنڈیشن سہی نہیں ہے دعا کیجئے کے....ڈاکٹر صاحب ہوا کیا ہے بلکل ٹھیک تھے آغا جی تو پھر یے سب کیسے.... اپکے پیشنٹ نے کوئی ٹینشن لی ہے جس کی وجہ سے انہے اٹیک ہوا

ہے وہ تو اپ لوگ جلدی لے ائے ورنا بہت مشکل ہو جاتا پیشنٹ کے لیے.... اللہ خیر کرے اب کیسی حالت ہے ڈاکٹر صاحب آغاجی کی..... دیکھیے ابی ہم کچھ کہ نہیں سکتے پیشنٹ کی حالت ابی سیر یس ہے اب لوگ دعا کیجئے.........:اور پھر ڈاکٹر صاحب چلے گ ئے اور پھر صبح ہو گئی فجر کی نماز کی آواز جب کانوں میں آئی تو (emergency) سے ڈاکٹر نکلے اور پھر سب کا رو کا سانس بحال ہوا کیوں کے اب آغاجی خطرے سے باہر تھے اور اب (i.c.u) میں شفٹ کرا ہے تھے کچھ دیر میں........سب نے شکر کا سانس لیا اور آغاجان تو فوری نماز پڑھنے اور شکرانے کے نافل پڑھنے مسجد چلے گ ئے اور کچھ نے گھر فون کر کے سب کو بتایا........اور پھر یونہی وقت گزر گیا اور صبح کے دس 10 بج گ ئے اور اب جا کے آغاجی کی تبیت بہتر ہوئی تھی اب جا کے ہوش میں آ ئے تھے اور اب ملنے کی اجازت دی تھی وہ بھی صرف ایک بندے کو تو آغاجان گ ئے تھے ایک ہی رات میں وہ سب کچھ بھول گ ئے تھے بس یاد تھا تو صرف آغاجی اور بس دعائیں ہی کرا ہے تھے سب نے بہت بولا کے اپ گھر چلے جائیں اپکی تبیت ناخراب ہو جائیں مگر انکا ایک ہی کہنا تھا کے پہلے میں اپنے بھائی سے مل لوں پھر ہی کہی جاؤں گا اور اب جا کے ڈاکٹروں نے کہی جا کے اجازت دی تھی تو آغاجان کے ساتھ زریاب گیا تھا کے کہی آغاجان کی تبیت ہی ناخراب ہو جائی تو بس اسی لیے دونوں ساتھ گ ئے تھے اب (i.c.u) کے اندر جیسے ہی داخل ہوئیں تو دیکھا سامنے ہی بیڈ پر آغاجی بی سدھ پڑے تھے اور رنگ پیلا ہوا وا تھا ایک ہی رات میں کیسے ہو گ ئے تھے لگتا تھا کے جیسے سدیوں کے بیمار ہیں... آغاجان نے جیسے ہی دیکھ تو اپنے انسوں ناروک سکے اور بس پھر آغاجان آغاجی کے سرہانے کھڑے ہو گ ئے اور پیشانی پر بوسہ دیا تو آغاجی نے مندی مندی انکھیں کھولی اور جیسے ہی اغاجان کو دیکھا تو ہیران ہو گ ئے اور خود پر کابو بھی نہ ہیں رہا اور جو روئیں کے چپ کروانا مشکل ہو گیا اور پھر

آغاجان نے کہا کے اب سب پورانی باتیں ختم کرو اب بس جلدی سے ٹھیک ہو جاؤ بچوں کی شادی بھی کرنی ہیں سب کو پریشان کر دیا ہے تم نے اب بس جلدی سے ٹھیک ہو جاؤ بس باقی سب اللہ ٹھیک کرے گا انشااللہ.......:ہاں انشااللہ آغا جی بس اتناہی بول پائے کیوں نک انسے بولا نہیں جارہاتھا.. تو آغاجان نے کہاکے بس اب تم ارام کرو باقی باتیں باد میں کریں گے..... نہیں بھائی صاحب مجھے کچھ کہنا ہے....ہان بولو میں سن رہاہوں وہ بہت ہی اہستہ بول رہے تھے کے سنیں میں بہت مشکل ہو رہی تھی آغاجان کو تو وہ انکے بہت قریب ہو گۓ تھے تو آغاجی نے کھا بھائی صاحب اپکو اپناوعدہ یاد ہے جو ہم نے کیا تھا زمل اور زریاب کے لیے اب وقت آگیا ہے کے اس وادے کو پورا کریں.........آغاجی بہت اٹک آٹک کر بول رہے رتھے انکو اتنی نکاہت ہو گئی تھی کے انسے بہت مشکل سے بولا جارہاتھا مگر اج لگتا تھا کے آغاجی نے سب باتیں ہی کر دینی ہیں......ہاں یاد ہے سب مگر ابی زمل بہت چھوٹی ہے تم فکر کیو کرتے ہو پہلے ٹھیک ہو جاؤ پھر کرتے ہیں سب باتیں......: نہیں بھائی صاحب یے میری سب سے بڑی خواہش ہے اور میں اپنی زندگی میں یے خوشی دیکھنا چھاتا ہوں اب پتا نہیں کتنا وقت رہ گایا ہے میرے پاس بس اپنی زندگی میں سب خوشیں اں دیکھنا چھاتا ہوں...........اچھا پھر یے بتاو کیا چھاتے ہو اب تم............بھائی صاحب اپ ابی ان دونوں کا نکح کر دیجیۓ میری خواہش ہے کے اپنی زندگی میں ہی دیکھ لوں رخصتی بیشک زمل کی پڑاہی کے باد کر دیں کے مگر یے میری آخری خواہش سمجھ کر پورا کر دیجیۓ بھائی صاحب .... ہممممم اچھا سہی ہے مگر تم پہلے ٹھیک ہو کے گھر اجاؤ پھر انشااللہ مل کر سب کچھ کرے گے بس جلدی سے ٹھیک ہو جاؤ تم........ٹھیک ہے بھائی صاحب مگر وعدہ پورا زرور کیجئے گا

..............: اور پھر ایک دم انکی تبیت خراب ہو گئی اور ڈاکٹروں نے آغاجان کو باہر بھیج دیا پھر انکا

ٹریٹمنٹ شورع ہو گیا اور اب ان کو انجیکشن کے زیرے اسر سولا دیا تھا ڈاکٹروں کا کہنا تھا کے آغاجی کو ابی ارام کی زرورت ہے شکر کی بات یے تھی کے اب آغاجی خطرے سے باہر تھے...سب اگ ئے تھے اب ہوسپیٹل اور انتظار میں تھے کے کب آغاجی کو ہوش آئے اور پھر سب ملیں *.****.......نرس (i.c.u)سے باہر آئی اوع کہنے لگی زریاب خان کون ہیں انہے پیشنٹ بولا رہے ہیں....جی میں بولا واتا ہوں....اسفند بیٹے تم کال کرو کہاں ہے زریاب بولو جلدی آئے.....جی آغا جان ابی بولا تا ہوں اسے ....اور پھر سب چلیے گئے اور ساتھ ہی زریاب آگیا اور اتے ہی ساتھ اغاجی کے پاس چلا گایا ......* آغاجی.....زریاب نے جیسے ہی آغاجی کو آواز دی تو انہوں نے مندی مندی انکھیں کھولی اور ہاتھ سے پاس بولایا...زر..یا..ب.... آغاجی بہت اھستہ اور روک روک کر بول رہے تھے......جی آغاجی بولیے میں سن رہا ہوں.........بیٹا میری ایک بات مانو گے......جی اپ حکم کیجئے........میری اخری خوہش کو پورا کرو گے....

بہت مشکل سے بول رہے تھے آغاجی انکا بار بار سانس پھول رہا تھا مگر پھر بھی بول رہے تھے...............آغاجی اپ ایسے تو نا کہیں پلیز اپکو کچھ نہی ہو گا پلیز اپ بولیں میں سن رہا ہوں اور اپکی کوئی بات اج تک رد کی ہے جو اج کروں گا اپ بولیں پلیز .... تو اب سونوں میں نے اور تمہارے آغاجان نے بچپن میں ہی تمہاری نسبت زمل سے تے کر دی تھی اور یے میری سب سے بڑی خواہش ہے اور میں چھاہتا ہوں کے تمہاری خوشی دیکھ سکوں اپنی زندگی میں اور میں نے بھائی صاحب سے بھی کہ دیا ہے کے اب میری امانت مجھیے دینے کا وقت اگیا ہے ابی بس نکح ہو جائی پھر اگر زندگی رہی تو شادی بھی دیکھ لوں کا تمہاری ابی تو بس تم دونوں کو ایک دیکھنا چھاہتا ہوں بسس یے میری خواہش ہے

اگر تمہیں کوئی مصلا ہے تو بتا دو تمھے پورا حق ہے اپنی زندگی کا فیصلا کرنے کا.............

.ریاب بس آغا جی کو دیکھتا ہی رہ گیا کیا کہتا کے اسے زمل دیر کے لیے برداشت نہیں کر سکتا تھا کہاں اپ پوری زندگی ساتھ رہنے کی بات کر رہے تھے مگر مرتا کیا نا کرتا آغا جی نے اتنے مان سے کہا تھا اور انکی کنڈیشن بھی ایسی نہیی تھی کے انہے کوئی ٹینشن دی جائے اور بسس پھر ایک لمحہ لگا اسے فیصلا کرنے میں اور کیوں نا کرتا وہ فیصلا آغا جی کے حق میں وہ اس سے کتنا پیار کرتے تھے اور اب کتنے مان سے کہا تھا آغا جی نے تو بسس ہو گیا فیصلا ٹھیک ہے اغا جی جیسی اپکی مرزی اپکی خوشی ہی میری خوشی ہے مگر پہلے اپ ٹھیک ہو جائیں پھر ہی کوئی فیصلا ہو گا اور پھر آغا جی اتنے خوش ہوئے کے بسس اور پھر بہت ساری دعائیں

دیں اور اتنے میں آغا جان اور زمل اندر داخل ہوئے تو زریاب فورن باہر نکل گیا کیوں کے اب اور ہمت نہیں تھی اس میں کے اور روکتا واہاں لمبے لمبے ڈگ بھرتے بھرتے روم سے باہر چلا گیا.............................. ***** السلام علیکم آغا جی اپنے یے کیا حال بنالیا یے اپنا ایسے تو نہیں تھے اپ زمل نے جیسے ہی آغا جی کو اس حالت میں دیکھا تو بہت مشکل سے خود کو کمپوز کیا انکے سامنے ....آغا جی نے جیسے ہی اسے دیکھا فورن اپنے پاس بولایا اور پیار کیا پھر بولتے ہوئے انھے بہت مشکل ہو رہی تھی تو بس دیکھتے رہے زمل کو اور پھر انکو نرس نے انجیکشن لگایا تو وہ غونودگی میں چلے گئے بسس زمل کی اتنی ہی برداشت تھی اور اب زمل کی انکھوں سے اشک نکل پڑے اور وہ بھگتی ہوئی باہر کوری ڈور میں اگئ پھر جو روئی ہے کے ہچکی بندھ گئی اور چپ نا ہوئی آغا جان اندر ہی تھے اور اس وقت سب گھر چلے گئے تھے ارام کرنے کیوں کے رات کو پھر سب نے انا تھا...زمل رو رہی تھی کے سامنے سے اتے زریاب کی

نظر اس پر پڑی اور وہ واہی روک گیا پھر اہستہ اہستہ چلتا ہوا زمل کے پاس آیا اور کھڑا ہو گیا مگر زمل کو زرا پتا نا چلا وہ اتنے مگن اندز میں رو رہی تھی کے اسے پتا ہی نہیں چلا کے کب زریاب ایا اور کب برابر میں رکھی چیئر پر بیٹھا پتا جب چلا جب زریاب نے ٹیشو آگے کیا تو وہ ایکدی چونک گئ اور پھر دیکھ کے زریاب ہے تو فورن سے پہلے اپنے انسوں صاف کیے اور اسکے بڑھائے ٹیشو دیتے ہاتھ کو اگنور کر دیا تو زریاب کو غصہ تو بہت ایا مگر پی گیا اور کہا اگر اپکا رونا ختم ہو گیا ہو تو گھر چلیں..... نہیں میں اغا جان کے ساتھ جاؤں گی ....زریاب نے غصّے میں کہا جی اپکے آغا جان نے ہی کہا ہے مجھیں کوئی شوق نہیں ڈرائیور بنے کا کسی کا اب چلیں یا یہاں پر روکنے کا ارادا ہے اپ کا میں باہر انتیظار کر اہا ہوں انا ہو تو آجانا......زریاب غصّے میں کھتا چلا گیا تو پھر زمل کو خیال ایا کے اب کیا کرے گھر تو جانا تھ اور کوئی تھا بھی نہیں تو ابی تو جانا ہی پڑا پھر پورا راستہ خموشی سے گزر گیا اور گھر پونچھتے ہی زمل تو فورن سے پہلے اندر چلی گئ زریاب بھی اپنے کمرے میں اگیا......اج ہو سپیٹل میں آغا جان اسفند صاحب اور دلاور صاحب ساتھ ہی ازمیر اور فائیس روکے تھے.................اور پھر دوسرے دن صبح ناشتے کے باد سب ہی بڑے ہو سپیٹل جانے کے لیے نکل گئے..........***** یہاں پر آغا جی کی تبیت ایسے سمبھالے کے جیسے وہ کبی بیمار ہی نہیں تھے کافی ہد تک بہتر ہو گئے تھے روم میں بھی شفٹ ہو گ ئے تھے اور اب بیٹھے ہوئے تھے ڈاکٹروں کا کہنا تھا کے اب کافی ہد تک بہتر ہیں بس کل تک انشااللہ ڈسچارج بھی ہو جائیں گے اور سب سے زیادہ آغا جان خوش تھے کے میرا بھائی ٹھیک ہو گیا ہے....*********** اس وقت گھر میں سب بہت خوش تھے کیوں کے ایک تو آغا جی گھر ا رہے تھے اور پھر سب ایک عرصے کے باد ساتھ تھے تو خوش ہونا تو بنتا تھا سب کا اب سب خواتین مل کر کچن میں لگی رات کا کھانا اور ساتھ ہی آغا جی کا پرہیزی کھانا بھی بنا رہی

تھی کیوں کے آغاجان کا کہنا تھا کے اج سب ہمارے ساتھ کھانا کھائیں گے تو اسی لیے خواتین کچن سمبھال رکھا تھا کچھ چیزیں گھر میں بنا رہی تھی اور کچھ بایر سے اوڈر کر دی تھی اور ساتھ ہی باتیں بھی کرتی جا رہی تھی سب..................لائونج میں بی جان اور آماں بیگم دونوں بیٹھی کتنی خوش تھیں دونوں بیٹھی پان بھی کھا رہی تھیں ساتھ پورانی باتیں بھی کر اہی تھیں اور خوش بھی ہو رہی تھی کے سب کچھ کتنا اچھا لگ رہا ہے نا اب ساتھ ہیں پھر شادی کی تیاریوں کی بھی بات چل رہی تھی کیوں کے دو دن باد سے شادی اسٹارٹ تھی اور اب تو اور بھی خوش تھے اب کیوں نکہ سب ساتھ جو تھے...............* اس وقت آغاجی آ گئے تھے اور لاؤنج میں سب بیٹھے تھے پھر آغاجان آغاجی کو لیکے اپنے کمرے میں چلے گئے اور یہاں سب بچے بڑے سب ہی بہت خوش تھے اور شادی کا ٹوپک ہی محفل کی جان بنا ہوا تھا اج 18 سال باد سب اس طرح ساتھ تھے تو خوشی کی تو بات تھی اور پھر ڈبل خوشی تھی ازمیر کی شادی ساتھ ہی پلوشے کی شادی ایک ساتھ دو شادیاں اور پھر سب ساتھ تھے تو بات ہی الگ تھی....*************

بھائی صاحب اب پتا نہیں کتنی زندگی بقی ہے بس میں چھاہتا ہوں کے سب بچوں کو ایک کر دوں اور اپکو تو پتا ہے زمل جب ہوئی تھی اپنے اور مینے اسی وقت زمل کو زریاب کے لیے منگ لیا تھا اب میں چھاتا ہوں کے ازمیر اور پلوشے کی شادی ہے تو ساتھ ہی زمل اور زریاب کا بھی نکح کر دیتے ہیں کیوں نہ میرا پہلا پوتا تو زریاب ہی ہے میری بہت خوہش ہے کے اس کی خوشی دیکھ سکوں اب اپ ہی فیصلا کیجئے مگر ہاں میں ہو.............:ہم تو تم یے چھاتے ہو تو ٹھیک ہے پھر ساتھ ہی اور بچوں کی بھی کر دیتے ہیں اچھا رہے گا کیا خیال ہے پھر بتاؤ........::بھائی صاحب پھر تو بہت ہی اچھا ہو جائیں گا اگر ایسا ہو تا ہے تو نیک کام میں دیر کیسی......ہمممم میں چھاہتا ہوں پریشے کا اور نوفیل کا بھی ساتھ کر دیتے ہیں......جی بلکل بھائی صاحب

بلکل اور میرا خیال ہے دراب کی بھی کر دیتے ہیں ایشال سے اپ بتایئے کیسا رہے گا پھر............ہاں خیال تو بہت اچھا ہے مگر ابی صرف نکح کر دیتے ہیں پھر باد میں کچھ ارسے باد شادی بھی کر دینگے جب تک بچوں کی پڑھائی بھی ختم ہو جایئے گی بتاو اب تو خوش ہونا..............:بھائی صاحب اپنے تو مجھے خوش کر دیا میری بہت بڑی خوہش تھی سب کو ساتھ دیکھنے کی اور پھر جب انکی شادی کریں گے تو باقی بچوں کا پھر نکح کر دینگے تھیک نا بھائی صاحب اب میں چھاہتا ہوں کے سب بچوں کی آپس میں ہی ہو تو بہتر ہے سب نظروں کے سامنے تو ہونگے کیا خیال ہے اپکا..............

ہاں خیال تو بہت اچھا ہے بس جو اللہ کو منظور اللہ پاک سب بچوں کے نصیب اچھے کریں امین

...........امین..................

چلو تو خوش ہونا تم اب بلکل ٹھیک ہو جاؤ اب تو دو کی شادی چار کا نکح ہے پھر تیاری بھی تو کرنی ہے کے نہیں ہیں.............جی بلکل................ ******* ویسے دونیا تمہارے بھائی صاحب کو ہر وقت ہلاکو خان بنے کا بہت ہی شوق ہے جب بھی دیکھو غصّہ ہی کرتے ہیں میں نے تو کبی انکے چہرے پر ہسی دیکھی ہی نہیں پتا نہیں کیسے رہ لیتے ہیں بغر ہسے نا ہی کسی سے بولتے ہیں بہت ہی سڑیل کسم کے انسان ہیں میں جب بھی انکو دیکھتی ہوں تو سوچتی ہوں کے یے رہتے کیسے ہیں اتنے سن کسم کے بندے ہیں افففففف................:ارےےےح بھی بس کر دو میرے بھائی کو بورا کہنا اب اتنے بھی بورے نہیں جتنا تم کہتی ہو اتنے سویٹ تو ہیں تم ہے پتا نہیں کیا مصلا ہے بھائی سے ہیں ویسے تمہاری بھائی کے سامنے بولتی بند ہو جاتی ہے اور ویسے تم اتنا بولتی ہو سامنے بولا کرو نا

ہےےےےے...........نہیں تووو...ایسی تو کوئی بات نہیں وہ تو بس بڑے ہیں......نا تو ادب کی

وجہ سے نہیں بولتی ورنا میں کسی سے نہیں.........ڈرٹی ورڈٹی سمجھی.........زمل اٹک اٹک کر بولی اور پھر دونیا اتنا ہسی کے زمل ناراض ہو کے چلی گئی اسکو کیا پتا کے کچھ دیر کے باد اس کے سر پر دھما کہ ہونے والا ہے پھر پتا نہیں کیا کرے گی زمل.............************** سب کو اغا جان نے اپنا فیصلا سنایا تو سب اتنا خوش ہوئے پھر میٹھائی منگوائی اور سب جگہ باٹی گئی ابی سب بیٹھے لائونج میں باتیں ہی کرا ہے تھے کے کل سے مہندی کا فنکشن شروع ہونے والا تھا اور اغا جان نے مہندی ساتھ ہی کرنے کا فیصلا کیا تھا تو سب بہت خوش تھے اور ازمیر کا نکح جمعے کو تھا ساتھ ہی پریشے کا بھی نکح اور رخصتی بھی تھی اور پھر ازمیر کے ولیمے والے دن سب کے نکح تھے تو سب اسی کی تیاریوں میں لگے تھے خواتین کبی شوپنگ کرنے جا رہی ہیں تو کبی کچھ کر رہی ہیں سب بہت مصروف تھے اور پھر بی جان اور امس بیگم تو ایسے خوش تھی کے جیسے الدین کا چراغ مل گیا ہو دونوں کو لائونج میں بیٹھی رہتیں اور اب کو بتاتی رہتیں کے یے کرنا ہے وہ کرنا ہے اور پھر باتیں کرتی رہتی ساتھ ہی کافی حد تک مہمان بھی اگئے تھے گھر میں تو کچھ اور ہی رونک لگئی تھی................***** سب لان میں بیٹھے تھے تو شادی کی ہی باتیں چل رہی تھی کے اتنے میں زمل اگی جیسے ہی زمل ائی تو دائیم اور فارس نے کہا مبارک ہو اپ بھی پیا کی ہونے والی ہیں.........what یے کیا بکواس کرا ہے ہو تم دونوں ہیں ہر وقت بس تم لوگوں کو کچھ نا کچھ بولنا ہے کبی تو سہی سے بھی بول لیا کرو جب بھی بولتے ہو بے ڈہنگہ ہی بول نا............ارے ہم کیوں بے ڈہنگہ بولنے لگے بھلا ہم بلکل سہی کہہ رہے ہیں کیوں بتاؤنا دائیم اب تو یے میڈم صاحباں تمھاری ہونے والی بھا بھی بننے والی ہیں ....کیاااااااااااااااا یے کس نے کہا ہے تم لوگوں سے ہیں بھلا یے کیسے ہو سکتا ہے وہ کھڑوس i mean زریاب بھائی اور میں no way.....جب ایشال نے گھور کر دیکھا تو فورن کھروس سے بھائی بولا

زمل نے........ہاں زمل یے دونوں سہی کہ رہے ہیں آغاجی کی خوہش کی ہی وجا سے سب کے رشتے تے ہوئے ہیں اور تمہارا اور زریاب بھائی کا تو بچپن سے ہی طے تھا سب بڑوں کو پتا تھا اب بس نکح ہو گا پھر تمہارا master's کے ختم ہونے کے باد ہو گی شادی اور ویسے بھی نوفیل اور پریشے کی بھی تے ہوئی ہے اور دراب کی ایشال سے تے پائی ہے مگر ابی تو بس سب کے نکح ہی ہونگے...........پلوشے نے زمل کو بتایا تو زمل کو تو غصّہ ہی اگیا اور کہنے لگی... مگر مجھیں تو نہیں بتایا کسی نے میں نے نہیں کرنا نکح وہ بھی زریاب بھائی جسے انسان سے ے ے ے کہاں ہیں اغاجان بتائیں مجھیں اور ماما کہاں ہیں بابا کہاں ہیں کسی نے منا نہیں کیا ....ارے ے ے ے زمل کیا ہو گیا ہے بڑوں کا یا ہی فیصلا ہے تم اتنا کیوں غصہ ہو رہی ہو و........اور پھر زمل نے کچھ نہیں سنا اور بھاگتی ہوئی سیدہی اندر آغاجان کے پاس اسٹیڈی میں پوچھی..ارے ے میری شہزادی ائی ہے اواو.......السلام علیکم اغاجان مجھیے اپسے بات کرنی ہے......وعلیکم السلام ہاں بولو میرا بچہ تم ہیں کب سے اجازت کی زرورت پڑ گئی ہیں....زمل بلکل خاموش کھڑی رہی تو آغاجان نے کہا ...ادہر اؤ میرا بچہ کیا ہوا بتاؤ کیسی نے کچھ کہا ہے کیا بتاؤ مجھیے میں دیکھتا ہوں کسنے میری شہزادی کو تنگ کیا ہے بتاؤ زرا.........آغاجان.........اپنے میرا نکح طے بھی کر یا اور وہ بھی مجھ سے پوچھے بغیر اور کیا وہ بھی کس سے ہیے اپنے بسس میں نے کہ دیا میں نے نہیں کرنی شادی ابی پلیز ززززز...زمل رو پڑی تو آغاجی بولے ارے بھئ رو کیوں رہی ہو بیٹے ابی شادی تھوڑی کرا رہے ہیں ابی تو نکح کرا رہے ہیں شادی تو جب تک اپ master نہیں کر لیتی جب تک نہیں ہو گی..........نہیں آغاجان میں نے نہیں کرنا نکح بھی پلزز اپ منا کر دیں نا...وہ بلکل بچوں کی طرح زد کر رہی تھی.............اچھا یے بتاؤ کیوں منا کرا رہی ہے میری شہزادی ہیں زریاب تو بہت اچھا بچہ ہے پھر کیوں.........اسی لیے تو منا کرا رہی ہوں نا آغاجان اپکو

پتاتو ہے ہر وقت ہی توڈانٹے رہتے ہیں مجھیے میں نے نہیں کرنی انسے شادی پلیز زززززبس اپ منا کر دیں پلزززززز.........آغاجان خاموش ہوگ ئے پھر بہت سوچ کر بولے.......دیکھوزمل بیٹا اپکی نسبت جب اپ پیدا ہوئی تھی ناتو جب ہی میں نے اور اپکے آغاجی نے تے کر دی تھی اور اپکے آغاجی کی خواہش بھی یاہی ہے اور پھر یے کوئی اتنی بڑی خامی بھی نہیں ہے زریاب غصّے والا ہے مگر دل کا بہت اچھا ہے بیٹا وہ اپکو بہت خوش رکھے گا.............مگر آغاجان.........دیکھو بیٹے اگر مگر چھوڑو میں اپکو کہ رہا ہوں نا کے اب کبی اپکو زریاب کچھ نہی کہے گا وہ بس غصّے کا تھوڑا تیز ہے اسے کچھ باتیں نہیں پسند تو بس اسی لیے اسے غصّہ اجاتا ہے کیوں نا جو اسے پسند نہیں ہو تا وہ اپ کر دیتی ہو...میری زمل شہزادی تو بہت سمجھدار ہے ناتو اب سے اپ کچھ ایسا نہیں کرنا جس کی وجی سے زریاب کو غصّہ آئے ٹھیک ہے نا......اور ویسے بھی میری زمل کبی اپنے آغاجان کی کوئی بات نہیں رد کرتی تو اب بھی نہیں کرے گی ہیں نا

....................زمل کافی دیر تک خاموش رہی تو آغاجان پھر بول پڑے بیٹا اپ کو اپنے آغاجان پر بھروسا ہے ناتو پھر بس....تو فورن زمل نے سر ہلا دیا ہاں میں تو آغاجان نے پیار سے کہا تو پھر سونوں ایک بات میری دیہاں سے.............گُلاب کے پودے میں پُھول کم اور کانٹے زیادہ ہوتے ہیں پھر بھی ہم اُسے کانٹے کا پودا نہیں بلکہ گُلاب کا پودا کہتے ہیں کیُــونکــہ گُلاب کا پُھول اپنی خُوبصُورتی، رنگ اور خُوشبُو کی وجہ سے ہی کانٹوں سے زیادہ نمایاں ہوتا ہے بلکل اِسی طرح ہر انسان میں خُوبیاں بھی ہیں اور خامیاں بھی اپنی خُوبیوں پہلے سے زیادہ پُختہ کیجیے اور خُوبصُورت بنایئے تاکہ لوگوں کو آپ کی خُوبیوں سے اِتنا فائدہ ہو کہ وہ آپ کی خامیاں بھول ہی جائیں.....ہاں تو میری شہزادی کو سمجھ میں ایا بیٹا دیکھو خامیاں سب میں ہی ہوتی ہیں مگر خامیوں سے زیادا خوبیاں اہم ہوتی ہیں اپ زریاب کی صرف خامیاں دیکھ رہی ہو

اسکی خوبیاں بھی اگر دیکھنے کی کوشش کرو تو اپ کو پتا چلے کے سب کچھ خامیاں نہیں ہوتی خوئیان بھی بہت اہم ہوتی ہیں............تو اب بتاؤ کیا فیصلا کیا مانو گی میرے فیصلے کو تو ٹھیک ہے ورنا کوئی زور زبردستی نہیں ہو گی بیٹا سوچ لو ارم سے......:: پھر زمل نے بولا ٹھیک ہے آغا جان جو اپکا فیصلا وا ہی میرا فیصلا....: پھر جب زمل بولی تو آغا جان اتنا خوش ہوئے اور خوب دعائیں دیں ساتھ ہی پیشانی پر بوسہ بھی دیا میری شہزادی اللہ پاک تمہارے نصیب بہت اچھے کریں دیکھنا بیٹا تم خود دعائیں دو گی اپنے آغا جان کو اللہ تم کو سارے جہاں کی خوشیاں آتا کر گا امین.........اور پھر زمل بھی خاموش ہو گئی تھی کیوں کہ اغا جان نے اتنے اچھے سے سمجھایا کے انکار کا کوئی جواز ہی نہیں بن سکا تو سب کچھ اللہ پر چھوڑ کر آغا جان کو ہاں کر دیا..اب یے تو وقت ہی بتائے گا کے بڑوں کے فیصلے ہے بچوں کے لیے اچھے ہوتے ہیں اور انے والے وقت زمل بھی اپنے بڑوں کی شکر گزار ہونے والی تھی...اج مہندی تھی سب خوب انجوائے کرا ہے تھے سب نے غرارے پہن رکھے تھے کلر سب کے الگ تھے اور لڑکوں نے سفید کرتا شلوار پہن رکھا تھا سب ہی بہت خوبصورت لگ رہے تھے پھر رسم شورع ہوئی..رسم کے باد پھر سب گانے اور ڈانس میں لگئے کھانا بھی کھول چو کہ تھا مگر ان لوکوں کا ڈانس نہیں ختم ہوا تھا کیوں کے اج سب بہت خوش تھے..........*** اور پھر اج نکح تھا دونوں کا ازمیر کا رومیسا سے اور پلوشے کا اسفر سے ساتھ ہی پلوشے کی رخصتی بھی اج ہی تھی نکح ساتھ ہی کیا تا ان لوگوں کا جمعے کی نماز کے باد اور پھر شام میں بارات تھی پلوشے کی نکح مسجد میں تھا اور پھر پلوشے کی بھی بارات ہو گئی خیر خیر ایت سے سب بہت اداس تھے پلوشے کے جانے سے مگر خوش بھی تھے کے ازمیر کی دلہن بھی تو ارا ہی یے.......اج ہے ازمیر کی بارات اور بارات

نکل گئی ہیں۔ حال میں بہت ہی شاندار استغبال ہوا پھر رسموں میں لگئے اج سب لڑکیوں نے شرارے پہن رکھے تھے سب کے کلر الگ تھے زمل نے بیبی پنک کلر کا شرارہ بہن رکھا تھا اج تو زمل کی بات ہی الگ تھی ایک تو اکلوتے بھائی کی شادی اور پھر وہ تھی بھی بہت پیاری مگر پیاری تو سب تھیں مگر زمل کی بات ہی الگ تھی کیوں کے زمل ہمیشہ سادہ سی ہی رہتی تھی میک آپ تو کرواتی ہی نہیں تھی بہت کم کبی لپس ٹک لگالیا کرتی تھی اج وہ اپنے بھائی کی بارات والے دن ہوئی تھی پولر سے تیار تو سب میں الگ اور نومایا لگ رہی تھی زریاب نے بھی جب زمل کو دیکھا تو پہلے تو پیچھانا ہی نہیں پھر جب غور کیا تو ہیران ہی رہ گیا کے کیا کوئی واقی اتنا خوبصورت بھی ہو سکتا ہے پورے حال میں زمل چھائی ہوئی تھی سب پیاری تھی مگر زمل کی اج بات ہی الگ تھی پھر کھانا کھولا اسکے بادر خصتی کا شور اٹھا اور سب نے خوشی خوشی رخصت کروایا بھابی کو کار میں بیٹھایا اور پھر سب بیٹھ گئی جب زمل کی باری ائی تو کای کار میں جگا نہیں تھی باقی سب بڑے تو چلے گئے تھے بس بچے ہی نکل رہے تھے سب کسی بھی کار میں جگا نہیں بچی تھی تو دایم ایا اور کہا او میں لی کر چلتا ہوں اس کار میں جگا ہے زمل ساتھ چل پڑی کار واقی خالی تھی دایم نے فرنٹ ڈور کھولا تو وہ بیٹھ گئی خو دیے کہ کر چلا گیا کے میں اتا ہوں.......زمل بیٹھی تھی کے اتنے میں کار کا ڈور کھولا اور اندر انے والا اور کوئی نہیں زرایاب تھا زمل نے ہیران ہو کر دیکھ اور بولی یے تو دایم نے ڈرائیو کرنی تھی وہ کہاں گیا

................وہ تو گیا دوسری گاڑی میں........زمل کو اس وقت دایم پر اتنا غصّہ ارہا تھا مگر زبط کر گئی کیوں کے اب کوئی بھی نہیں بچہ تھا تو کس کے ساتھ جاتی تو مرتا نا کرتا کیا کرتا بس زمل بھی یاہی سوچ کر رہ گئی...زریاب گاڑی بہت اہستہ ڈرائیو کر رہا تھا گاڑی میں بلکل خاموشی تھی اور پھر نووبر کی ٹھنڈ تھی تو زادا ہی خاموشی تھی.....زمل تو کچھ نا بولی بس وندو سے باہر ہی دیکھتی رہی تو زریاب نے ہی پہل

کی..........ویسے اج تو بہت اچھی لگ رہی تھیں........زریاب نے بولا اور زمل نے ایسے حیران ہو کے
دیکھا زمل کی نظروں میں حیرت تھی وہ سمجھی کے یے شاید تنز کر رہے ہیں کیوں کے اج وہ بہت کنفیوز تھی
کے فرسٹ ٹائم پالر سے تیار ہوئی تھی اور اسے لگ رہا تھا کے پتا نہیں وہ کیسی لگ رہی ہے تو سمجھی کے تنز
کر رہے ہیں ....ایسے کیا دیکھ رہی ہو مجھیں پتا ہے میں بھی بہت ہینڈسم لگ رہا ہوں چاہا ہو تو تعریف بھی کر
سکتی ہو میں بورا نہیں مانوں گا..........نہ یں نہیں و ہ می میں تو...زمل اٹک اٹک کر بولی تو زریاب خود ہی
بول پڑا...کیوں کیا میں تمہاری تعریف نہیں کر سکتا کیا ہاں مانا کے میں کھڑوس.......ہوں غصّے کا بھی تیز
ہوں مگر یار اب اتنا بھی نہیں ہوں کے ساتھ میں اتنی پیاری لڑکی بیٹھی ہو اور میں کھڑوس..........بنا بیٹھا
رہوں اب ایسا بھی نہیں ہوں......زریاب نے کھروس پر زور دیا......تو زمل ایکدم شرمندا ہو گئی کے
زریاب نے اسکی اور دونیا کی ساری باتیں سن لی ہیں......زمل بس حیران تھی اور زریاب کو دیکھے جا رہی
تھے اور سوچ رہی تھی کے یے کیسے ہو گیا ہمیشہ جب بھی دیکھا تھا زریاب کو غصّے میں ہی دیکھا تھا مگر اج تو
وہ زریاب لگ ہی نہیں رہا تھا....ارے ے لڑکی ایسے نا دیکھو ورنا پیار ہو جایئے گا ویسے مجھے پتا ہے
میں بہت پیارا ہوں اب اگر دیکھنا بند کر دو تو کچھ بول بھی لو یا صرف دیکھتی ہی رہو گی.........:جی میں کیا
بولوں زریاب بھائی..........:افففففف بس تم بھائی نا بولا کرووووو اب......;جی ٹھیک ہے.......اچھا
سونوں شادی کرو گی مجھسے اتنا بورا بھی نہیں ہوں میں کے جیسے تم دیکھ رہی ہو................:گھرا گیا تھا
جب زریاب نے بولا.....تو زمل نے دل ہی دل میں سوچا اور ہنس کر بھگتی ہوئی اندر جانے لگی کے پیچھے سے
زریاب کی آواز ائی ارے ے ے رو کو تو زمل جواب تو دیتی جاؤ.........
جواب اب کل ہی ملیے گا اپکو زمل یے کہتی ہوئی اندر بھگ گئی پیچھے زریاب ہنس دیا کیوں نہ اسے پتا تھا

جواب ہاں میں ہی ہونے والا ہے.........:

کیوں نہ اب دھند کے بادل چھٹ چوکے تھے متلاوا بلکل صاف ہو چوکا تھا اور دونوں کے دلوں میں اللہ نے خود ہی محبت ڈال دی تھی.....زمل نے اللہ کا شکر ادا کیا اور ساتھ ہی اپنے بڑوں کیے لیے خوب دعائیں کی کیونکہ بڑوں کے فیصلے ہمیشہ اچھے ہی ہوتے ہیں اس کے بھی بڑوں نے اس کے لیے بہترین فیصلا کیا تھا جس سے اب وہ بہت خوش تھی............*****جی تو جناب یے منظر ہے خان حویلی کا جہاں اس وقت بہت گہما گہمی ہے مگر یے گہما گہمی کسی لڑائی کی نہیں تھی یہ تو خوشیوں کی نوید تھی جواب خان حویلی میں ہمیشہ رہنی تھی

سب بہت خوش ہیں خان حویلی اور اس کے مکین اپنی پوری آب و تاب سے روشن ہیں...اج نکح تھا سب کا اور ازمیر اور رومیسا کا ولیمہ تھا خان حویلی کے دونوں لان کو ایک کر لیا گیا تھا اور اب دوا سٹیج بنے تھے ایک پر ازمیر اور اس کی دلہن بیٹھے تھے ساتھ ہی انکے پریشے اور نوفیل تھے دونوں ہی جورے بہت پیارے لگ رہے تھے...اور سامنے والے اسٹیج پر دراب اور ایشال بیٹھے تھے یے دونوں بھی بہت پیارے لگ رہے تھے اور انکے ساتھ ہی زمل اور زریاب بیٹھے تھے جو اس وقت محفل کی جان بنے ہوئی تھے چاند اور سورج کی جوڑی لگ رہے تھے لگ تو سب ہی پیارے رہے تھے مگر انکی بات ہی الگ تھی سب جوڑے بہت خوش تھے سب کے چہروں پر خوشی تھی

.........بھائی صاحب اج کتنا اچھا لگ رہا ہیے نہ سب کتنے خوش ہیں نہ:..ہاں بلکل اللہ پاک ہمیشہ اسی طرح سب کو خوش رکھے امین...پھر آغا جان اور آغا جی دونوں اپنے بچوں کے لیے ہمیشہ رہنے والی دائیمی خوشیوں کی دعائیں کرنے لگے اور یاہی حال بی جان کا اور اماں بیگم کا بھی تھا

وہ دونوں بھی یاہی دعائیں کراہی تھیں اور ساتھ کہ بھی رہیں تھی کے واقعی خوشیاں اپنوں کے سنگ ہی اچھی لگتی ہیں*

اب خان حویلی میں خوشیاں اسی طرح رہنے والی تھیں ہمیشہ دائیمی:

ختم شود....

اجیا خان یوسف زائی

Urdu Novels Ghar